

سرکاری رپورٹ (مباحثات)

پچاسواں اجلاس

# بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس منعقدہ 20 مارچ 2018ء بروز میگل برتائق 02 رجب المربج 1439 ہجری۔

نمبر شمار	مندرجات	صفہ نمبر
1	تلاؤت قرآن پاک اور ترجمہ۔	03
2	کورم پورانہیں۔	06

## الیوان کے عہدیدار

اپسکر-----میڈم راحیلہ حمید خان ڈرانی  
 ڈپٹی اپسکر-----میر عبدالقدوس بزنجو

## الیوان کے افسران

سکرٹری اسمبلی-----جناب شمس الدین  
 ایڈیشنل سکرٹری (قانون سازی)---جناب عبدالرحمن  
 چیف رپورٹر-----جناب مقبول احمد شاہواني



## بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 20 مارچ 2018ء بروز منگل بہ طبق 02 رجب المرجب 1439 ہجری، بوقت سے پہر 03 35 بجکر مدت پر زیر صدارت محترمہ راحیلہ حمید خان دُرانی، اسپیکر، بلوچستان صوبائی اسمبلی ہاں کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

میڈم اسپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔  
تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

وَمَنْ أَغْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضُنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْمَى ﴿١﴾ قَالَ  
رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ﴿٢﴾ قَالَ كَذَلِكَ اتَّشَكَ إِيْتَنَا  
فَنَسِيَّتْهَا حَ وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنسَى ﴿٣﴾ وَكَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ  
وَلَمْ يُؤْمِنْ بِأَيْتِ رَبِّهِ طَ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُ وَأَبْقَى ﴿٤﴾

﴿پارہ نمبر ۱۲ سورۃ طہ آیات نمبر ۱۲۳ تا ۱۲۷﴾

ترجمہ: اور جس نے منه پھیرا میری یاد سے تو اس کو ملنی ہے گز ران تنگی کی اور لاکئیں گے ہم اس کو دن قیامت کے اندازا۔ وہ کہے گا اے رب کیوں اٹھالا یا تو مجھ کو اندازا اور میں تو تھا دیکھنے والا۔ فرمایا نہیں پچھی تھیں تجوہ کو ہماری آیتیں پھر تو نے ان کو بھلا دیا اور اسی طرح آج تجوہ کو بھلا دیں گے۔ اور اسی طرح بدله دیں گے ہم اس کو جو حد سے نکلا اور یقین نہ لایا اپنے رب کی باتوں پر اور آخرت کا عذاب سخت ہے اور بہت باقی رہنے والا۔ صدق اللہ العظیم۔

**میڈم اسپیکر:** جزاک اللہ۔ سُمِّ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ وقفہ سوالات۔ محترمہ عارفہ صدیق صاحب! آپ اپنا سوال نمبر۔ 342 دریافت فرمائیں۔

**ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ:** میڈم اسپیکر۔

**میڈم اسپیکر:** جی۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ صاحب۔

**ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ:** دیکھیں ہم تو اسمبلی چلانا چاہتے ہیں۔

**میڈم اسپیکر:** جی۔

**ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ:** ہم کوشش کرتے ہیں کہ اسمبلی چلے۔ لیکن ٹریشوری کی جانب یہ جس دن سے آپ نے اس کو کال کیا ہے، یہاں خالی ہے۔ اب یا تو یہ ہے کہ وہ اسمبلی کی proceedings کو نہیں مانتے ہیں۔ ہم تو اس کو چلائیں گے ہم آپ کے ساتھ full cooperation کریں گے۔ لیکن سرکار جب نہیں ہو گی پھر کون سوالوں کے جواب دے گا؟ کون پوائنٹ آرڈر کا جواب دے گا؟ تو یہ خود ایک المیہ ہے۔

**میڈم اسپیکر:** جی۔ جی۔ سردار صاحب!

**سردار عبدالرحمن کھنیران:** میڈم اسپیکر! ڈاکٹر صاحب نے اچھی بات کی ہے ہمارے قبائلی نظام میں چلتا ہے۔ خاص کر لیویز کی بھرتی ہوتی ہے۔ لیویز والا گھر میں بیٹھتا ہے۔ تو ایک آدمی دے دیتا ہے اُس کی کچھ کٹوتی ہوتی ہے تجوہ سے، وہ بازگیر کہلاتا ہے۔ تو ابھی treasury benches والے ہم تین، چار اپوزیشن والے بیٹھ جاتے ہیں بازگیر کے طور پر تھوڑا اختیار دے دیں، تو کورم otherwise treasury benches کا کام ہے، اُن کو پورا کرنا ہے۔

**میڈم اسپیکر:** جی۔ سردار صاحب یا ایک serious مسئلہ ہے بالکل ڈاکٹر صاحب نے کہا ہے۔

**سردار عبدالرحمن کھنیران:** اپوزیشن تو کورم پورا کر رہی ہے۔ وہ پتہ نہیں کیوں وہ ایسا کر رہے ہیں مسئلہ کیا ہے؟

**میڈم اسپیکر:** جی۔ جعفر مندوخیل صاحب! اگر آپ on the behalf of government

بتائیں۔ کیونکہ میں نے بچپن دفعہ بھی رولنگ دی تھی۔ اور یہ مناسب نہیں ہے کہ گورنمنٹ کی طرف جو ہے۔

**شیخ جعفر خان مندوخیل:** میڈم میں سمجھتا ہوں کہ اپوزیشن کو کورم پورا کرنا بھی نہیں چاہیے۔ جب ہم وزارتیں

کرتے ہیں، parks and privilege enjoy لیتے ہیں، نوکریاں بیچتے ہیں تو پھر ہم کو کم از کم کورم تو پورا کرنا

چاہیے۔ یہ اپوزیشن کا کام نہیں ہے۔ ہر جمہوریت میں حکومت کا کام ہوتا ہے کہ اپنا کورم پورا کر لے۔ ہاں

ٹھیک ہے معاملات چلانے کے لیے اپوزیشن ہمیشہ تعاون کرتی رہی ہے۔ ابھی بھی ہماری ریکوویٹ

ہے کہ تعاون کرے۔ لیکن اصولی بات یہ ہے کہ treasury benches government کو کورم پورا کرنے کا اپنا حق بتا ہے۔ اور کھیت ان صاحب ہمارے treasury benches میں ہیں۔

**میڈم اسپیکر:** جی۔ جعفر صاحب! آپ گورنمنٹ کے ممبران کو جو ہے میں یہ رونگ بھی دے رہی ہوں کہ آپ پلیز ان سے کہیں کہ ہمارے لیے ایوان کی کارروائی چلانا سب سے اہم ایوان ہے اسے اسے اس میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں تاکہ یہ اچھے طریقے سے کیونکہ وہاں سے یہ ساری چیزیں آ رہی ہیں۔ تو یہاں جواب دینے والا کوئی نہ ہو تو مناسب نہیں ہے۔

**شیخ جعفر خان مندوخیل:** میں سب کو کال بھی کروں گا even چیف منسٹر صاحب کو بھی آج کال کروں گا کہ بھی ادھر آ کر کے کوشش کریں کہ یہ تعداد پوری کریں۔

**میڈم اسپیکر:** جی شکریہ۔ بل ابھی میں نے رونگ دے دی ہے انہوں کہہ دیا ہے ابھی ہم اپنی کارروائی چلانے کے لئے گے۔ جی زیارتوال صاحب!

**جناب عبدالحیم زیارتوال ایڈووکیٹ (قائد حزب اختلاف):** ڈاکٹر صاحب نے جو نشاندہی کروائی ہے یہ گزشتہ تین اجلاسوں میں ہم مسلسل کروا تے رہے ہیں۔ اور آپ یہاں سے رونگ دیتے رہے ہیں Custodian of the House کی حیثیت سے، اگر آپ کی رونگ کو کوئی response نہیں کر رہا ہے۔ ہم جو چیزیں لے آئے ہیں وہ چیزیں آج کس کے سامنے رکھیں کس کو بتائیں؟ ایکشن لینے والا عملی بنانے والا گورنمنٹ کی جانب سے اگر آدمی کو کام ہوا ہے، تو کم از کم 19 لوگ وہ کہاں ہیں؟ تو میڈم! یہ اس طریقے سے چل نہیں سکتا۔ جعفر خان سے کہہ رہے ہیں ان کے ساتھ چلانے کے لیکن جو چیزیں ہیں اس کو implement کرنے، اس کو آگے لے جانے میں کس کا کیا روں ہوگا؟ آپ کے ساتھ تعلق نہیں ہے جس آدمی کے ساتھ تعلق ہے وہ آدمی سرے سے ہے ہی نہیں۔ تو یہ چیزیں ایسی ادھوری کی ادھوری رہ جائیں گی۔ تو آپ جو Custodian of House ہیں اس حیثیت سے تین دن سے رونگ دے رہے ہیں۔ اس کا اثر کیا ہے۔ آپ اپنے طور پر کیا ایکشن لے سکتی ہیں؟ میری ریکویسٹ یہ ہو گی کہ آپ ایکشن لیں۔ ہم یہاں آتے ہیں سب کا ثامن اہم ہے۔ سارے کام چھوڑ کے اسمبلی اجلاس میں آتے ہیں اور اسمبلی اجلاس میں آتے ہیں اگر اس طرح کارویہ بردا جاتا ہے۔

**میڈم اسپیکر:** جی ٹھیک ہے زیارتوال صاحب! آپ کا پوائنٹ آ گیا ہے۔ میں نے اپنی ناراضگی کا اظہار کر دیا ہے اس کے بعد، جی سردار اسلام بزنجو صاحب!

**سردار محمد اسلام بزنجو:** میڈم! اپوزیشن بیٹھی ہوئی ہے تو کورم پورا ہے۔ لیکن آج ہم آپ کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ

اگلی دفعہ آگر ہم آئے اور treasury benceh کے لوگ نہیں آئے، ہم کرسیوں پر نہیں ہم زمین پر بیٹھ کر ایوان چلائیں گے۔ تاکہ بلوچستان کے عوام کو پتہ چلے اس اسمبلی کی اہمیت ابھی کیا رہ گئی ہے۔ ہم آئندہ ان کرسیوں پر نہیں بیٹھیں گے ہم نئے بیٹھیں گے۔

**میڈم اسپیکر:** ٹھیک ہے، نہیں انہوں نے جعفر صاحب نے یقین دہانی کرائی ہے انشاء اللہ next اجلاس میں اور یہ واقعی ایک ہمیں اسمبلی کو سب سے زیادہ اہمیت دینی چاہیے۔ اس وقت کیونکہ قانون سازی کے دور سے گزر رہا ہے، اور آخری وہ ہے تو، میرے خیال میں اس پر مزید بات کی ضرورت نہیں ہے۔ ڈاکٹر صاحب پلیز تشریف رکھیں اس پر مزید بات کی ضرورت نہیں ہے بات ہو چکی ہے میں رولنگ دے چکی ہوں ڈاکٹر صاحب پلیز۔ جی ڈاکٹر صاحب۔

**ڈاکٹر حامد خان اچکزئی:** ایک منٹ پلیز۔ یہ minority government ہے۔ اس government کو روزانہ ہم کورم کیسے پورا کریں۔ ہم جب سے آئے ہیں منت کرتے ہیں کہ بھی آواپنا کورم پورا کرو۔ یا کورم پورا نہیں کر سکتے ہو، جتنے بھی ہے وہ تو آؤ۔ اپنی حاضری تو دو۔ کوئی پنڈی میں بیٹھا ہے، کوئی قلات میں کوئی کدھر بیٹھا ہے۔ ”کہ جی اپوزیشن ہمارے لیے کورم پورا کر رہی ہے“، ہم صرف یہ بتانے کے لیے کہ یہ گورنمنٹ چلانے کے قابل نہیں ہیں۔ repeat ہم یہ ثابت کریں کہ یہ گورنمنٹ چلانے کے قابل ہیں ہی نہیں۔

**میڈم اسپیکر:** ڈاکٹر صاحب! آپ نے بات کر لی آپ تشریف رکھیں۔

**محترمہ یا سماں بی بی لہڑی:** میڈم اسپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

**میڈم اسپیکر:** کورم کے لیے bells بجائیں۔ ڈاکٹر صاحب! آپ کو اجازت نہیں دی آپ بات نہ کریں پلیز۔ جی کورم کے لیے bells بجائیں۔

(اس مرحلہ میں کورم کی گھنٹیاں بجائی گئیں)

**میڈم اسپیکر:** چونکہ پانچ منٹ ہو گئے ہیں اور کورم ابھی تک پورا نہیں ہو سکا ہے، تو میں اب اسمبلی اجلاس عدم کورم کی وجہ سے (مداخلت) نہیں یہ یہی ہوتا رہے گا ان کا موڑ نہیں میں اپنے constitution اختیارات کے تحت، اب اسمبلی کا اجلاس بروز جمعرات مورخہ 22 مارچ 2018ء بوقت شام 4:00 بجے تک کے لیے مقرری کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس سہ پہر 03 بجکر 45 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)